فون نمبر ۹۴ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر — روشن دین تنویر

یوم۔ اتوار

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۱۱ رمضان المبارک ۱۳۸۸ھ / یکم فتح ۱۳۴۷ ہش / یکم دسمبر ۱۹۶۸ء | نمبر ۲۷۲

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ ارشاد

محترم سید داؤد احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ

ربوہ کے دوستوں نے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد خطبہ جمعہ میں سن لیا ہے۔ ایسے دوست جو حضور کے ارشاد پر لبیک کہتے ہوئے جلسہ پر آنے والے مہمانوں کی خدمت کی برکت حاصل کرنا چاہتے ہوں وہ اپنے نام فوری طور پر اپنے محلہ کے صدر صاحب یا مکرم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب ایم ایس سی ناظم معاونین کو لکھوا دیں۔ جلسہ کا کام ۲۳ دسمبر سے شروع ہو کر ۳۱ دسمبر تک جاری رہتا ہے اور سارے کارکنان ہمہ وقت اس میں معروف رہتے ہیں۔

اسی طرح جو دوست اپنا سارا مکان یا مکان کا کچھ حصہ خالی کر کے جلسہ کے انتظام کے ماتحت دینا چاہتے ہیں وہ بھی اپنے محلہ کے صدر صاحب کو اس تفصیل کے ساتھ نوٹ کروا دیں۔ جائے وقوع، نمبر مکان، سائز، غسل خانہ، بیت الخلاء، پانی اور روشنی کا کیا انتظام ہے؟

جلسہ کے ایام قریب آ گئے ہیں اور نقشہ فرائض کارکنان تیار ہو کر شائع کیا جا رہا ہے اور باہر سے آنے والے دوستوں کو ان کی رہائش گاہ کی بروقت اطلاع کی جانی ہے۔ اس لئے سب دوستوں سے فوری توجہ کی درخواست ہے۔

اخبار احمدیہ

۱۱۱

○ ربوہ ۳۰ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

○ ربوہ ۳۰ نبوت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت دردِ شکم کی بناء پر کئی روز سے ناساز چلی آ رہی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ بالالتزام دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے آمین اللّٰھم آمین

○ ربوہ ۳۰ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کل یہاں مسجد مبارک میں نماز جمعہ پڑھائی۔ حضور نے خطبہ جمعہ میں سورۃ البقرہ کی آیت شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ کی تفسیر کرتے ہوئے اس امر پر روشنی ڈالی کہ رمضان کی عظیم الشان برکات کا قرآن مجید سے گہرا تعلق ہے۔ کیونکہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن کو تمام انسانوں کے لئے ہدایت بنا کر بھیجا گیا۔ حضور نے قرآنی ہدایت کے متعدد عملی تقاضوں پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی اور ضمنی طور پر بعض اہم امور کی طرف توجہ دلائی۔ ان میں فتنہ و فساد سے بکلی مجتنب رہنے اور جلسہ سالانہ کے مبارک موقعہ پر بشاشت کے ساتھ خدمات بجا لانے اور آنے والے مہمانوں کے لئے اپنے مکان یا ان کے بعض حصے پیش کرنے سے متعلق امور بھی شامل تھے۔

○ محترمہ عزیزہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری محمد سعید صاحب صدر لجنہ اماء اللہ حیدرآباد تقریباً دو ماہ سے بیمار رہیں۔ طبیعت میں بعض وقت سخت بے چینی پیدا ہو جاتی ہے۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ عطا فرمائے آمین

غلام احمد فرخ مربی حیدرآباد

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۴۷ ہش (۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۶۸ء) بروز جمعرات، جمعہ، ہفتہ بمقام ربوہ منعقد ہو گا انشاء اللہ۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس بابرکت جلسہ میں شامل ہوں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں ولادت باسعادت

ربوہ ۳۰ نبوت۔ یہ خبر جماعت میں نہایت خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب ایم۔ اے پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ کو ۲۹ نبوت ۱۳۴۷ ہش مطابق ۲۹ نومبر ۱۹۶۸ء بروز جمعۃ المبارک سوا چار بجے شام دوسری بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی پوتی اور محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ (باقی دیکھیے صہ پر)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

[redacted]

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ یکم فتح ۱۳۴۷ہش

اسلامی حکومت

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ہر مسلمان کو دل سے خواہشمند ہونا چاہیئے کہ نہ صرف اس کے اپنے ملک میں بلکہ تمام اسلامی ممالک میں اس سے بھی بڑھ کر تمام دنیا میں اسلامی حکومت قائم ہو۔

صحیح معنوں میں اسلامی حکومت وہی چیز ہے جس کو "خلافت" کہا جاتا ہے۔ اور جس کا نمونہ ہمیں خلافتِ راشدہ میں ملتا ہے۔ جہاں تک ایسی اسلامی حکومت کا تعلق ہے الفضل مورخہ ۱۶-۱۷ اور ۱۹ نومبر ۱۹۶۸ء میں کسی قدر ذکر کیا گیا ہے۔ مورخہ ۱۶ نومبر کا اداریہ دراصل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی ایک تقریر کے طویل اقتباس پر مشتمل ہے جس میں اسلامی حکومت قائم کرنے کا صحیح طریق بیان کیا گیا ہے:

جس طرح اسلام ایک انوکھی تحریک ہے اور مادی نظریاتی تحریکوں سے الگ خصوصیات رکھتی ہے۔ اسی طرح صحیح اسلامی حکومت کے قیام کا طریق کار بھی انوکھا ہے۔ اور مادی تحریکوں کے طریق کار سے الگ ہے۔ چنانچہ اس کی وضاحت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اقتباس میں کی گئی ہے۔

افسوس ہے کہ وہ لوگ جو آج کل زمانہ اپنے اپنے ملک میں اسلامی حکومت قائم کرنے کی جدوجہد کر رہے ہیں۔ وہ محض مادیاتی تحریکوں کے طریق کار سے اسلامی حکومت قائم کرنا چاہتے ہیں اور حقیقی اسلامی طریق کار کو نظر انداز کر رہے ہیں۔ اور جس طرح مثلاً سوشلزم کی حکومت قائم ہوتی ہے اسی طرح اسلامی حکومت قائم کرنا چاہتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ جب تک کسی مقصد کے حصول کے لئے وہ طریق کار نہ اختیار کیا جائے۔ جو اس کے لئے مقرر ہے اور جس کو اسلامی اصطلاح میں "صراط مستقیم" کہتے ہیں۔ اس وقت تک وہ مقصد نہ صرف حاصل ہی نہیں ہو سکتا۔ بلکہ بہت سی خرابیوں کا باعث بنتا ہے۔

طاقت کے زور سے اپنے نظریہ کے مطابق قوانین نافذ کریں مگر ایسی حکومت آخر کتنے روز قائم رہ سکتی ہے۔ جب بھی مخالفین کے ہاتھ طاقت آجائے گی۔ حکومت کا نام و نشان مٹ جائے گا۔ چنانچہ فاشزم اور نازی ازم کا یہی انجام ہوا ہے۔ کیا جو اسلامی حکومت اسی طریق سے قائم کی جائے گی اس کا بھی یہی انجام نہیں ہوگا؟ چنانچہ آپ دیکھ لیجئے جب مسلمانوں میں سیاست کے رجحانات عود کر آئے۔ تو خلافت راشدہ بھی متزلزل ہوگئی۔ اور سیاست نے وہ فتنہ و فساد پیدا کئے کہ کئی پاک لوگوں کو خود مسلمان کہلانے والوں کے ہاتھوں سے شہید ہونا پڑا۔ کیا شہادت عثمانؓ شہادت حسنؓ، شہادت حسینؓ اور ان کے نیک ساتھیوں کی شہادتیں اسی سیاسی پارٹی بازی کا نتیجہ نہیں ہے۔ اس وقت خوارج نے بھی اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰہِ کا نعرہ بلند کیا تھا اور طاقت سے اسلامی حکومت قائم کرنا چاہتے تھے۔ مگر سوائے سینکڑوں ہزاروں مسلمانوں کے قتل ناحق کے اس کا نتیجہ بھی کچھ نہ نکلا۔ اگر سیاست یا طاقت سے اسلامی حکومت قائم ہو سکتی تو اس وقت ضرور قائم ہو جاتی مگر نہیں۔

اس زمانہ میں ہمیں اخوان المسلمون کی مثال سے سبق سیکھنا چاہیئے کہ سیاست سے اسلامی حکومت قائم کرنے کا کیا نتیجہ ہو سکتا ہے۔ مصر اور متعلقہ ممالک میں اسلامی حکومت تو کیا قائم ہوتی الٹا پہلے درجہ کا غیر اسلامی سوشلزم کامیاب ہوتا ہوا نظر آتا ہے۔ سوائے فساد عظیم کے اس طریق کار کا کیا انجام ہوا ہے۔ یہاں بھی یہی ہوگا۔

بعض لوگ عجیب ذہنی الجھن میں گرفتار ہیں چنانچہ کہتے ہیں کہ پاکستان چونکہ اسلام کے نام پر اور مسلمانوں کی قربانیوں سے حاصل کیا گیا ہے۔ اس لئے یہاں اسلامی حکومت قائم ہونی چاہیئے۔ ٹھیک ہے مگر سوال یہ ہے کہ انقلاب لانے والے اگر یہی چاہتے تھے۔ تو ضرور یہاں اس قسم کی حکومت ہونی چاہیئے۔ کیونکہ جب کسی خاص نظریہ کے حامل کوئی کامیاب انقلاب لاتے ہیں تو لازماً انقلاب کے بعد وہی حکومت بھی بناتے ہیں اگر وہ اپنی حکومت نہ بنا سکیں۔ تو انقلاب میں کامیابی انہوں نے کس طرح حاصل کرلی۔ ایسے مفروضات پیش کر کے کہنا کہ چونکہ پاکستان اسلامی حکومت کے نعرہ کی وجہ سے بنایا گیا ہے۔ اس لئے یہاں اسلامی حکومت قائم ہونی چاہیئے قیاس مع الفارق ہے اور یہ کہنا کہ پاکستان بننے کے بعد جو لوگ برسر اقتدار آئے ہیں۔ وہ اسلامی حکومت قائم کرنا نہیں چاہتے۔ محض دیوانگی کی باتیں ہیں یہی نہیں اس سے آگے جا کر ایک سیاسی پارٹی قائم کرنا جو اسلامی حکومت بنانے کے لئے اقتدار پر قبضہ کرلے یہ اور بھی بڑی دیوانگی ہے۔

یہاں اسی قسم کی حکومت قائم ہوئی ہے۔ جس قسم کی حکومت پاکستان کے بنانے والے چاہتے تھے۔ یہ اسلامی ہے یا نہیں یہ اور بات ہے۔ اب اگر کوئی سمجھتا ہے کہ یہ اسلامی حکومت نہیں ہے۔ اور وہ اس کو اسلامی حکومت میں تبدیل کرنا چاہتا ہے۔ تو اس کا طریق کار وہی ہے جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتایا ہے۔ اور آپ کا یہ کہنا بھی ہے کہ

> اس وقت ہمارے ملک میں محض رسم کے طور پر یہ جوش پیدا ہو چکا ہے کہ ملک میں اسلامی حکومت قائم ہونی چاہیئے۔ حالانکہ سب سے بڑا ملک انسان کا اپنا قلب ہے۔ اور اس کا دماغ ہے مگر ان میں اسلامی حکومت قائم نہیں کی جاتی۔

الغرض اگر یہاں واقعی ایسے لوگ کثرت میں موجود ہیں جنہوں نے اپنے قلب اور دماغ پر اسلامی حکومت قائم کرلی ہے تو دنیا کی کوئی طاقت یہاں اسلامی حکومت کو نہیں روک سکتی۔ ورنہ سمجھا جائے گا کہ یہ چند فتنہ پردازوں کی اپج کے سوا کچھ بھی نہیں

حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی حکومت دنیا میں قائم کرنے کے لئے جماعت احمدیہ کو کھڑا کیا ہے۔ اور وہ اپنی مقررہ طریق کار سے ایسی حکومت قائم کرنے کی جدوجہد کر رہی ہے۔ چنانچہ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ دنیا کی ذہنیت میں اسلامی اصولوں کے مطابق انقلاب پیدا ہو رہا ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

> "خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں بھیجا گیا۔"
>
> (الوصیت ص۱۱)

قطعہ

اک مقدس نور کا طوفان ہے

چار سُو قرآن ہی قرآن ہے

کنج ترانی کا نہیں کوئی سوال

بارگاہِ رحمت رمضان ہے

تنویر

تین۳ سال قبل کی ایک رات

(رقم فرمودہ حضرت سیدہ اُمِّ متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

تین سال قبل ۷ اور ۸ ۔ نومبر کی درمیانی رات تھی جب ایک پاک رُوح اس دُنیا سے رشتہ توڑ کر اپنے ربّ کے حضور حاضر ہوئی ۔ جو لوگ اس وقت موجود تھے وہ اس وقت کا نظارہ کبھی بھُول نہیں سکتے ۔ ہر ایک حیران تھا کہ کیا ہو گیا لیکن ہر دل اپنے ربّ کی رضا پر راضی تھا ۔

وہ پاک رُوح جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا تھا جس کا اس دُنیا میں آنا ازل سے مقدّر تھا جس کے آنے کی خبر نہ صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ہی دی گئی بلکہ حضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم کو بھی دی گئی تھی جس کی برکتوں سے قوموں نے زندگی پائی ۔ وہ اس دنیا میں آیا ایک کمزور بچّہ کی شکل میں جس کی صحت خاصی کمزور تھی ۔ آنکھیں دُکھتی رہتی تھیں ۔ ہر وقت کوئی نہ کوئی عارضہ لگا رہتا تھا ۔ پڑھائی کی طرف خاص توجہ نہ تھی ۔ سکولوں کے امتحان میں سے شاید کوئی بھی امتحان پاس نہ کر سکا ۔ دُنیاوی نقطہ نگاہ سے کسی کو خیال بھی نہ آ سکتا تھا کہ یہ بچّہ کوئی بڑی ہستی بنے گا لیکن خدا کا وعدہ تھا کہ وہ جلد جلد بڑھے گا ۔ ہم اپنی رُوح اس میں ڈالیں گے ۔ خدا کے فضل کا سایہ اس کے سر پر ہوگا ۔ وہ علومِ ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا ۔ دنیا کی نظر میں یہ سب باتیں انہونی تھیں لیکن عرش پر فرشتے مُسکرا رہے تھے کہ اس دنیا کے بندے کتنے بھولے ہیں کہ خدا کی باتوں پر یقین نہیں رکھتے ۔ بیس سال کی عمر ہی کیا ہوتی ہے ۔ اس چھوٹی عمر میں شفیق باپ کا سایہ سر سے اُٹھ گیا ۔ سارے گھر کی ذمّہ داری اس ناتوان وجود پر پڑی لیکن اسی بچّہ نے جسے دنیا کمزور سمجھ رہی تھی اپنے جانے والے باپ کے سرہانے کھڑے ہو کر اپنے ربّ سے ایک عہد کیا کہ خواہ ساری دنیا تجھے چھوڑ دے لیکن مَیں نہیں چھوڑوں گا اور اکیلا ہی ساری دنیا سے نبرد آزما ہوں گا ۔

اُسی کمزور اور ناتوان انسان کو اللہ تعالےٰ کی مشیّت سے چھ سال بعد ایک چھوٹی سی جماعت کی قیادت ملتی ہے ۔ عمر کم ۔ تعلیم نہ ہونے کے برابر ۔ دوست دشمن ہو جاتے ہیں ۔ اپنے بیگانے بن جاتے ہیں ۔ مالی لحاظ سے بھی کمزور ۔ دنیا ہنستی اور قہقہے لگاتی ہے کہ چند دن کی بہار ہے یہ سفینہ آج ڈوبا یا کل ڈوبا ۔

وہ ناتوان بچّہ جب اپنی جماعت کی پتوار ہاتھ میں سنبھالتا ہے تو ساری دنیا انگشت بدنداں رہ جاتی ہے کہ ہم نے کیا سوچا تھا اور کیا ہو گیا ۔ قوموں کو للکارا ۔ دشمنوں کو شکست دی ۔ ہر مشکل پر فتح پائی ۔ ہر روک دُور ہوئی ۔ منجدھار میں سے اپنی کشتی کو نکالتا ہوُا ساحل تک لے آیا ۔ خدا کی بات پوری ہوئی ۔ دنیا کے کونے کونے تک اسلام کا پیغام پہنچایا ۔ ملک ملک میں جماعتیں قائم ہوئیں ۔ بھٹکی ہوئی رُوحوں نے اس کے ذریعہ اپنے ربّ سے تعلق قائم کیا ۔ دنیا کے ہر کونہ سے اس کے لئے سلامتی کی دعائیں بلند ہوئیں ۔

ایک کامیاب قائد ۔ ایک محبوب رہنما ۔ ایک عظیم انسان ۔ جماعت کے لوگوں کے دلوں کی دھڑکنیں ایک وفاشعار بیٹا ۔ ایک شفیق بھائی ۔ ایک بے نظیر خاوند ۔ ایک محبت کرنیوالا لیکن خدا کی خاطر ساری اولاد کو قربان کر دینے کا جذبہ رکھنے والا باپ ۔ دوستوں کا وفادار اور دشمنوں سے شفقت اور احسان کرنیوالا انسان کامیاب و کامران زندگی گزار کر اپنے مولا کے حضور اپنی زندگی کا نذرانہ لے کر حاضر ہو گیا ۔

ہاں وہ عظیم الشان کہ جب جماعت کی قیادت ہاتھ میں آئی تو دوست کم اور دشمن زیادہ تھے اور جب اس دنیا سے رُخصت ہوُا تو ہزاروں نہیں لاکھوں آنکھیں اشکبار اور لاکھوں دل غم ناک تھے ۔ اگر اللہ تعالےٰ کا کوئی ایسا قانون ہوتا کہ کسی کی جان کے عوض کوئی دوسری جان قبول کی جا سکتی تو یقیناً اس محبوب ہستی کو بچانے کے لئے اس کی جماعت کا ہر فرد اپنی جان کا نذرانہ پیش کر دیتا ۔

آپ کی ساری زندگی ایک عظیم الشان جدّوجہد کی زندگی تھی ۔ آپ کا ہر کام حیرت میں ڈالنے والا تھا لیکن میری نظر میں آپ کا سب سے عظیم الشان کارنامہ استحکامِ خلافت ہے ۔ جماعت کے ہر فرد مرد عورت اور بچّہ کے دل میں یہ ایمان پیدا کر دیا کہ اسلام کی ترقی صرف وحدت قومی کے ساتھ وابستہ ہے اور وحدت قومی کی جان نظامِ خلافت ہے ۔ خلافت پر پختہ ایمان ۔ ہر قیمت پر اس انعامِ الٰہی کو قوم میں قائم رکھنا ۔ خلافت کی کامل فرمانبرداری ۔ اس کی عظمت کے مطابق قربانیاں دنیا ہر احمدی میں یہ رُوح اور جذبہ پیدا کرنے کا سہرا آپ ہی کے سر رہا ۔

یہ بھی آپ ہی کی تربیت کا نتیجہ تھا کہ اس دن ہر دل غمگین تھا ۔ ہر آنکھ اشکبار تھی ۔ لیکن ہر شخص آپ ہی کی دی ہوئی تعلیم پر عمل کرتا ہوُا اللہ تعالےٰ پر کامل توکل اور یقین رکھتا تھا کہ وہ ہمیں ضائع نہیں کرے گا ۔ ہر شخص کے لب مصروفِ دعا تھے اور نگاہیں آسمان پر لگی ہوئی تھیں کہ اے مولیٰ! اپنی اس جماعت کو حسبِ وعدہ پھر ایک عظیم الشان قائد عطا کیجیو ۔ چنانچہ جونہی اللہ تعالےٰ کا منشاء ظاہر ہوُا ہر گردن اطاعت کے لئے جُھک گئی اور شیطان اس سجدہ آدم پر حسرت سے کفِ افسوس مَلتا رہ گیا ۔ اس جانے والے کی رُوح بھی یقیناً شاداں و فرحاں ہو گی اس نظارہ پر کہ ساری زندگی کی کاوشوں کا ثمرہ جنّت میں تو انشاءاللہ ملے گا ہی اِس دُنیا میں بھی مل گیا ۔

اے جانے والے تیرا نام ہی محمودؓ نہ تھا تیرا کام بھی محمود تھا ۔ تُو نے عظمت کو ورثہ میں پایا اور تیری عظمت تیرے بیٹے کو بھی ورثہ میں ملی خدا کرے کہ جس طرح تیری زندگی کامیاب و کامران گزری ۔ جس طرح تیرے ہاتھ سے دُنیا کے کونے کونے میں اسلام کا پیغام پہنچا تیرے نُورِ نظر کے ہاتھوں بھی اسلام کی وہ فتوحات جلد از جلد ظہور پذیر ہوں جن کی خبر خود تُو نے دی تھی ۔

تیری یاد ایسی نہیں جسے وقت مندمل کر سکے ہاں خدا کے فضل اور اس کی محبت کی آغوش میں انسان اپنے دُکھوں کو بھول کر پناہ لیتا ہے ۔ انسان کمزور ہے اگر اللہ تعالےٰ کا فضل اسے سہارا نہ دیتا رہے تو نہ معلوم کس تاریکی میں گر جائے ۔ اس لئے دعا ہے کہ :۔

اے پیارے محمود کی رُوح! اللہ تعالےٰ ہر آن آپ کے مقام کو بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے ۔ یہ جدائی کا عرصہ نہ معلوم کتنا ہے لیکن جتنا عرصہ بھی اِس دُنیا میں رہنا ہے اللہ تعالےٰ کی کامل فرمانبرداری ۔ اس کی رضا کی راہوں پر چلنے میں ۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اطاعت ۔ نظامِ خلافت سے کامل وابستگی اور اشاعتِ اسلام کے لئے قربانیاں دینے میں وقت گزرے ۔ جب اپنے مولیٰ کی طرف سے بلاوا آئے اور اُس دنیا میں آپ سے ملنا ہو تو آپ بھی خوش ہوں کہ ہماری زندگیاں عین اس تعلیم کے مطابق جو آپ ہمیں دیا کرتے تھے اور ہم بھی مطمئن ہوں کہ سرخرو ہو کر اللہ تعالےٰ کے حضور حاضر ہو سکے ہیں اور اللہ تعالےٰ کی مغفرت کی چادر ہم سب کو ڈھانپ لے ۔ آمین ۔

یہ جدائی کے ایّام تلخ ضرور ہیں لیکن یہ دیکھ کر دِل کو مسرّت اور خوشی حاصل ہوتی ہے کہ آپ کا شروع کیا ہوُا ہر کام ترقی پر ہے ۔ جماعت کے لئے ہر سورج جو طلوع ہوتا ہے وہ کوئی نہ کوئی خوشخبری اپنے ساتھ ضرور لاتا ہے اور ہر شام آنے سے قبل ایک نئی منزل کی تعیین ہو چکی ہوتی ہے ۔

آپ بے شک ہم سے ظاہری طور پر جدا ہو چکے ہیں۔ تین سال پہلے آج کی رات کا تصوّر بھی جسم کے رونگٹے کھڑے کر دیتا ہے۔ آنکھوں کو دھندلا کر دیتا ہے مگر آپ زندہ ہیں اپنے زندہ جاوید کارناموں سے۔ آپ زندہ ہیں اور زندہ رہیں گے خلافت کے ذریعہ۔ جیسا کہ آپ نے خود ایک موقع پر کہا تھا کہ آنے والا مؤرخ بغیر میرا نام لئے تاریخ اسلام لکھ نہیں سکے گا۔ یہ حقیقت ہے کہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کی تاریخ بلکہ تاریخِ عالم نامکمل رہے گی اگر آپ کا ذکر اس میں نہ ہو گا۔

خدا کرے کہ وہ دن جلد آئے جب ساری دنیا میں صرف محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھا جائے۔ وہ دن جلد آئے جب نظامِ خلافت کا وسیع دائرہ ساری دنیا کو اپنے گھیرے میں لے لے۔

وہ دن آئے گا اور انشاء اللہ ضرور آئے گا! خدا کے مسیح کے منہ سے نکلی ہوئی باتیں اپنے وقت پر ضرور پوری ہوں گی لیکن اس وقت بھی دنیا آپکے نام پر نعرۂ تحسین بلند کرنے سے رُک نہ سکے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ
وَسَلِّمْ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

روزے میں افطار جلدی کرنے کی فضیلت

ارشاداتِ نبوی کی رُو سے

(مکرم محمد انیس الرحمٰن صاحب صادق۔ ربوہ)

اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ایک کامل اور مکمل شریعت عطا فرما کر مبعوث فرمایا ہے۔ آنجناب نے جہاں جہاں بڑے بڑے کاموں کو حکمت کے ساتھ کرنے کی ترغیب دلائی وہاں چھوٹی چھوٹی باتوں کو بھی مدِنظر رکھا ہے اور اس پر عمل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ جہاں آپؐ نے رمضان کے روزے پورے شرائط اور اسکے ارکان کے ساتھ رکھنے کی تاکید فرمائی وہاں آپؐ نے روزہ میں افطار کس طرح کرنا چاہیئے اور کس وقت کرنا چاہیئے اس پر بھی روشنی ڈالی ہے روزوں کے ایام میں افطار جلدی کرنے میں بہت برکات نازل ہوتی ہیں اور اس کی فضیلت بہت زیادہ ہے اسی لئے آپؐ نے افطار جلدی کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اگر روزہ دار روزہ دیر سے چھوڑتا ہے تو اس قدر ثواب نہیں رہتا جس قدر کہ عین وقت پر چھوڑنے سے اجر ملتا ہے۔ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب تم رات ہوتے دیکھو اور سورج غروب ہوتے ہی افطار کر لیا کرو اسی میں زیادہ ثواب ملتا ہے۔ جیسا کہ ایک واقعہ آتا ہے حضرت ابو ابراہیم عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ تعالےٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک سفر میں ہم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اور آپؐ روزہ دار تھے۔ جب سورج غروب ہو گیا تو آپؐ نے قوم میں سے ایک شخص سے فرمایا کہ اے فلاں سواری سے اُتر کر ہمارے لئے ستّو گھول لو اس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ شام ہونے دیجئے۔ آپؐ نے فرمایا اُتر کر ستّو گھول لو۔ اس شخص نے عرض کیا کہ ابھی تو دن باقی ہے آپؐ نے فرمایا اُتر کر ستّو گھول لو۔ عبداللہ بن اوفیٰ بیان کرتے ہیں کہ حسب الحکم وہ اُتر آئے اور ستّو گھول کر آپؐ کی خدمت میں پیش کیا۔ چنانچہ رسول کریمؐ نے اس کو نوش فرمایا اور پھر مشرق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جب رات کو ادھر سے آتا ہوا دیکھو تو روزہ دار کو روزہ کھول دینا چاہیئے۔

ایک اور روایت ہے کہ

عَنْ سَھْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَزَالُ النَّاسُ بِخَیْرٍ مَّا عَجَّلُوا الْفِطْرَ۔

(بخاری و مسلم)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالےٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی اس وقت تک بھلائی میں رہیں گے جب تک کہ افطار کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے۔

جلدی افطار کرنے والوں کو اللہ تعالےٰ پسند فرماتا ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ربّ العزت فرماتا ہے کہ مجھ کو اپنے بندوں میں سے سب سے جلدی افطار کرنے والا بندہ محبوب ہے (ترمذی)

ارشادات نبوی (صلے اللہ علیہ وسلم) سے پتہ لگتا ہے کہ افطار کرانے والے کو بھی روزہ دار جیسا ثواب اور اجر ملتا ہے جیسا کہ روایت آتی ہے:۔

عَنْ زَیْدِ بْنِ خَالِدٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا کَانَ لَہٗ مِثْلُ اَجْرِہٖ غَیْرَ اَنَّہٗ لَا یَنْقُصُ مِنْ اَجْرِ الصَّائِمِ شَیْئٌ۔ (رواہ الترمذی)

حضرت زید بن خالد رضی اللہ تعالےٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص روزہ دار کو افطار کرائے اسی کو روزہ دار کے برابر ثواب ملے گا مگر روزہ دار کے ثواب میں سے کچھ کمی نہ کی جائے گی۔

افطار کرانے والے کو صرف اجر ہی نہیں دیا جاتا بلکہ فرشتے بھی ایسے لوگوں کے لئے مغفرت کی دعا کرتے ہیں جیسا کہ حضرت انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سعد بن عبادہ کے پاس تشریف لائے۔ چنانچہ سعد بن عبادہؓ آپؐ کے لئے روٹی اور زیتون لے کر آئے۔ پھر آپؐ نے تناول فرمایا اور اس کے بعد ارشاد فرمایا کہ تمہارے پاس روزہ داروں نے افطار کیا اور متقیوں نے تمہارا کھانا کھایا اور ملائکہ نے تمہارے لئے استغفار فرمایا۔ (ابوداؤد)

اگر روزہ دار کو افطار کرنے کے لئے روٹی نہ میسّر آئے تو روزہ دار کو پانی کے ساتھ روزہ افطار کر لینا چاہیئے۔ کیونکہ افطار جلدی کرنے میں فضیلت اور ثواب زیادہ ملتا ہے۔

حضرت سلمان بن عامرؓ رسول کریمؐ سے بیان کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا جب کوئی افطار کرے تو کھجور سے افطار کرے۔ اگر وہ نہ ملے تو پھر پانی سے افطار کرے اس لئے کہ وہ پاک ہے اور پاک کرنے والا ہے۔

چاہیئے کہ ہم ارشادِ نبویؐ کے مطابق اس پر عمل کریں تا خدا تعالیٰ ہم سے خوش ہو۔

اٰمین یا ربّ العٰلمین

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

دعائے مغفرت

برادرم محمد سلیم صدیقی صدر قانونگوئی گوجرانوالہ پسر محترم شیخ محمد اکبر صاحب مرحوم آف حاجی پورہ سیالکوٹ ۲۴ر نومبر ۱۹۶۸ء بروز اتوار گوجرانوالہ سے سات میل کے فاصلہ پر سٹرک کے حادثہ میں وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم موصی تھے لہذا ان کا جنازہ ۲۵ر نومبر کو ربوہ لایا گیا۔ نماز جنازہ مسجد مبارک میں قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری نے پڑھائی اور مرحوم کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔

احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور ان کی اولاد اور دیگر اعزّہ و اقرباء کو صبر جمیل کی توفیق دے اور دین و دنیا میں ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

ہمشیرہ حمیدہ عالم سجاد
آف گولیکی ضلع گجرات

113

صدق کی جڑ کاٹنے والی چیز - بدظنی

مکرم رفیق احمد صاحب ربوہ

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے۔ "اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ" کہ بعض ظن گناہ ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان کی وجہ سے انسان نیکیوں میں ترقی کرنے کی بجائے برائی میں بڑھ جاتا ہے جو اس کی ہلاکت کا موجب ہوتی ہے۔ یہ ظن جس کی وجہ سے گناہ پیدا ہوتا ہے کئی اقسام کا ہوتا ہے لیکن ان تمام کو تین بڑے حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ پر بدظنی

اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید ہو جانا اور مایوسی کا شکار ہونا درحقیقت اللہ تعالیٰ پر بدظنی ہے۔ یعنی انسان ایسی حالت میں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور غفوریت پر بدظنی کر کے خود اپنے آپ کو ہلاک کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"بدظنی ایک ایسا مرض ہے اور ایسی بُری بلا ہے جو انسان کو اندھا کر کے ہلاکت کے ایک تاریک کنوئیں میں گرا دیتی ہے"۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱)

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں یہ پُر امید پیغام دیا ہے کہ:۔

يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا۔

کہو اے میرے بندو جنہوں نے اپنے نفسوں پر زیادتی کی ہے تم اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔

اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید ہونا ایک مسلمان کے شایان شان نہیں۔ مومن عزم و ہمت کا پیکر ہوتا ہے۔ وہ بزدلی کم ہمتی اور سستی کا شکار نہیں ہوتا اور ہمیشہ ان کمزوریوں سے پناہ مانگتا رہتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ ۭ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ اور اُولٰۗىِٕكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ کی آیات بیان کر کے فرماتے ہیں:۔

"یہاں انسان کو قرب الٰہی کی طرف توجہ دلائی ہے کہ جیسے دور کی آواز سنائی نہیں دیتی اسی طرح پر جو شخص غفلت اور فسق و فجور میں مبتلا رہ کر مجھ سے دُور ہوتا جاتا ہے اسی قدر حجاب اور فاصلہ اس کی دعاؤں کی قبولیت میں ہوتا جاتا ہے۔

(الحکم ۱۰ دسمبر ۱۹۰۲ء بحوالہ الفضل ۲ جنوری ۱۹۶۴ء)

اپنے آپ پر بدظنی

اللہ تعالیٰ نے انسان کو بہت سی طاقتیں دی ہوئی ہیں۔ جن کا استعمال موقعہ کی مناسبت کے لحاظ سے جب شریعت کے احکام کے مطابق ہو تو عمل صالح کہلاتا ہے۔ قرآن مجید نے اس کی طرف بہت توجہ دلائی ہے۔ انسان پر مختلف قسم کے حالات گزرتے رہتے ہیں۔ ایک وقت ایسا ہوتا ہے کہ وہ اپنے نفس کی خواہشات کے تابع ہوتا ہے اور نفس کے احکام کے مطابق سب کچھ کرتا چلا جاتا ہے اور اسے یہ احساس تک نہیں ہوتا کہ میں اچھے اعمال بجا لا رہا ہوں یا بُرے۔ اس کی حالت جانوروں کی سی ہوتی ہے اس حالت کو اللہ تعالیٰ نے نفسِ امّارہ کے نام سے موسوم کیا ہے دوسری وہ حالت جب انسان صحیح و بدفعل میں امتیاز کرنے کے قابل ہو جاتا ہے اور وہ نیکی کے کام سرانجام دینے کی کوشش کرتا ہے۔ لیکن پوری طرح قادر نہیں ہوتا۔ وہ کبھی کبھی لغزش بھی کھا جاتا ہے اور تیسری حالت نفس مطمئنہ کی حالت ہے جس کے متعلق خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَىِٕنَّةُ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ۔

مندرجہ بالا حالتوں میں انسان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اعمال بجا لانے کے ساتھ یہ یقین رکھے کہ سب کچھ خدا تعالیٰ کے فضل پر منحصر ہے انسان پر قبض و بسط کی حالتیں وارد ہوتی رہتی ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ قبض کی حالت میں مایوسی کا شکار ہو جائے اور خدا تعالیٰ کی رحمت سے ناامید ہو جائے

"بدظنی سے ناامیدی اور ناامیدی سے جرائم اور جرائم سے جہنم ملتا ہے۔ بدظنی صدق کی جڑ کاٹنے والی چیز ہے"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۳۷۲)

مایوسی کا شکار ہے وہ شخص جو اپنے آپ پر بدظنی کرنے لگ جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے اُسکو بہت کمزور پیدا کیا ہے اور وہ اُن مقاصد کے حصول میں کامیاب نہیں ہو سکتا جن کے لئے اللہ تعالیٰ نے نوعِ انسان کو پیدا کیا ہے۔ اس سے دو باتوں کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

اوّل احساس کمتری

دوم سرکشی

احساس کمتری اس طرح کہ وہ اپنے آپ کو کمزور اور حقیر سمجھ کر نیکی کے کاموں سے پیچھے رہ جاتا ہے۔

دوسرے سرکشی اس طرح کہ جب وہ مایوس ہو جاتا ہے اور اسے خدا تعالیٰ کی رحمت سے امید نہیں رہتی تو ہر فعل کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ کیونکہ وہ یقین کر لیتا ہے کہ اب خدا تعالیٰ نے مجھے معاف تو کرنا نہیں تو پھر کیوں نہ ہر بدی کا کام کرتا چلا جاؤں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"ساری خرابیاں اور برائیاں بدظنی سے پیدا ہوتی ہیں"

(ملفوظات جلد اوّل)

قرابت داروں پر بدظنی

دوستوں اور قرابت داروں پر بدظنی کرنے کے نتیجہ میں دوست دشمن بن جاتے ہیں اور ماحول میں انتشار اور عداوت پیدا ہو جاتی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"بدظنی بہت بُری بلا ہے جو انسان کے ایمان کو تباہ کر دیتی ہے اور صدق اور راستی سے دور پھینک دیتی ہے اور دوستوں کو دشمن بنا دیتی ہے"۔ (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۳۲)

اطفال الاحمدیہ اور رمضان المبارک

رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ شروع ہو چکا ہے۔ یہ مہینہ تربیت اور اصلاح کے لحاظ سے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ مربیان اطفال اور ناظمین اطفال کو چاہیئے کہ اس مہینے کی برکات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اطفال کی تربیت کی طرف خاص توجہ دیں۔ اس مہینہ میں اطفال کو ان امور کے بارہ میں بار بار توجہ دلائی جائے اور پابندی کروائی جائے

۱۔ نماز باجماعت کی ادائیگی

۲۔ قرآن مجید کی تلاوت

۳۔ ذکرِ الٰہی کی عادت

۴۔ مساجد کے آداب کا خیال رکھنا

امید کی جاتی ہے کہ اطفال الاحمدیہ کے جملہ عہدیداران حضرات ذکرشدہ نصیحت پر عمل کرتے ہوئے اپنی ذمہ داری ادا فرمائیں گے۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے نعم البدل

میرے لڑکے مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ پشاور کو اللہ تعالیٰ نے ۱۴ ماہ نبوت کو دوسری بچی "طیبہ" عطا فرمائی تھی جو قضائے الٰہی سے ۱۰ نومبر کو اپنے مولیٰ حقیقی کو پیاری ہو گئی۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ بچی کی والدہ کی صحت پہلے سے اچھی ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صبر جمیل عطا کرے اور نعم البدل نیک دیندار اور لمبی عمر والی اولاد عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

(خاکسار محمد یعقوب سابق خوشنویس الفضل)

وصایا

ضروری نوٹ :۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں (۲) ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے (۳) وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۳۶۱

میں سید مقبول احمد ولد سید عبد الستار شاہ صاحب قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۶/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ مکان واقع محلہ دار النصر غربی ربوہ مالیتی ...۔۔۔۔ ۶۰۰۰ روپے

۲۔ چک $\frac{159}{R.B}$ میں ایک ایکڑ زمین آٹھ بھائی بہنوں میں مشترک ہے -/۲۰۰۰ روپے

۳۔ احاطہ دوکانات واقع چک جھمرہ مالیت ۔۔۔ ۸۰۰ روپے

اس میں بھی شق نمبر ۲ کی طرح بھائی بہن شریک ہیں

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۲۹۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :۔ سید مقبول احمد معرفت حکیم سید عبد الرحمان صاحب دار الرحمت غربی ربوہ

گواہ شد :۔ حکیم عبد الرحمن صاحب دار الرحمت غربی ربوہ۔

گواہ شد :۔ مسعود احمد دہلوی صدر مجلس موصیان دار الرحمت غربی ربوہ

مسل نمبر ۱۹۳۶۵

میں حمیدہ بیگم صاحبہ زوجہ معراج دین صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۵/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر -/۳۲ روپے وصول شدہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد و آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :۔ نشان انگوٹھا حمیدہ بیگم زوجہ معراج الدین صاحب دار الصدر غربی ربوہ۔

گواہ شد :۔ عبد الرشید ظفر انسپکٹر جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔

گواہ شد :۔ محمد شجاعت علی سیکرٹری مال حلقہ دار الصدر شرقی ربوہ ۲۰/۶/۶۸

مسل نمبر ۱۹۳۶۶

میں طاہرہ ظفر بنت ظفر الدین احمد صاحب قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۲/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت مجھے ملنے دس روپے جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ :۔ طاہرہ ظفر بنت حکیم ظفر الدین احمد صاحب محلہ احمد پورہ شیخوپورہ

گواہ شد :۔ ظفر الدین احمد والد موصیہ شیخوپورہ۔

گواہ شد : حکیم مرغوب اللہ بقلم خود صدر مجلس موصیان جماعت احمدیہ شیخوپورہ۔

مسل نمبر ۱۹۳۶۷

میں قریشی سعید احمد ولد ماسٹر محمد علی صاحب قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۷/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارا ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۲۰۲ روپیہ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد :۔ قریشی سعید احمد معرفت دفتر اصلاح و ارشاد ربوہ۔ ضلع جھنگ

گواہ شد :۔ رانا عبد الکریم خاں واقف زندگی ربوہ ۱۱-۷-۶۸

گواہ شد :۔ حکیم عبد الواحد کارکن دفتر اصلاح و ارشاد ربوہ ۱۱/۷/۶۸

مسل نمبر ۱۹۳۶۸

میں بشریٰ شاہد زوجہ چوہدری بشیر احمد صاحب شاہد قوم الراعی پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶-۲-۶۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر بذمہ خاوند -/۳۰۰۰ روپے

(۲) زیور طلائی ۷ تولے -/۲۰۸۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ :۔ بشریٰ شاہد بقلم خود

گواہ شد :۔ محمد نذیر بقلم خود موصی ۲۳۲۶

گواہ شد :۔ بشیر احمد شاہد۔ شاہد کلاس جامعہ ۲۶/۲/۶۸

مسل نمبر ۱۹۳۶۹

میں بشیر احمد شاہد ولد چوہدری محمد نذیر صاحب قوم الراعی پیشہ تجارت عمر ۲۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶-۲-۶۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ مکان واقع محلہ منڈی ربوہ -/۱۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے ملنے -/۱۵۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد بشیر احمد شاہد۔ ۲۶/۲/۶۸

گواہ شد محمد نذیر والد موصی۔

گواہ شد :۔ کیپٹن محمد سعید صدر محلہ دار الرحمت غربی ربوہ ۲۶/۲/۶۸

درخواست دعا

میرے دائیں ہاتھ کا زخم خطرناک طور پر بگڑ گیا ہے۔

احباب میری شفایابی کے لئے دعا فرماویں۔

محمد علوی از گوجر خان ضلع راولپنڈی

مرض اٹھرا کی مشہور دوا حب اٹھرا ایرڈ نصف صدی سے استعمال ہو رہی ہے مکمل کورس ۲۰ بیس روپے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

۱۱۶

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

محب وطن افراد حالات کو معمول پر لانے میں حکومت کا ساتھ دیں

لاہور ۲۹ نومبر۔ گورنر مغربی پاکستان مسٹر محمد موسیٰ نے امن پسند اور معزز شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ حالات کو معمول پر لانے کے لئے اور شر پسندانہ سرگرمیوں کو کچلنے میں انتظامیہ سے تعاون کریں۔ انہوں نے یہ بات کل ریڈیو پاکستان سے کسی معززہ پروگرام کے بغیر تقریر کرتے ہوئے کہی۔ صوبائی گورنر نے کہا محب وطن لوگوں کے دلوں میں وطن کی محبت ہے اور اس امر کی خواہش ہے کہ ملک خوشحال ہو۔ ان کا فرض ہے کہ شر پسندانہ سرگرمیوں کو کچلنے میں حکومت کا ساتھ دیں۔ چونکہ ان کا مقصد حکومت کو بدنام کرنے کے سوا کچھ نہیں شر پسند عناصر کو کچلنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی قطع نظر اس کے کہ ایسی حرکات لڑکوں کی طرف سے ہو رہی ہیں یا کرائے کے افراد کے ذریعہ کرائی جا رہی ہیں۔

مائیکل سٹیورٹ اور میاں ارشد حسین کی بات چیت

اسلام آباد ۲۹ نومبر۔ پاکستان کے وزیر خارجہ میاں ارشد حسین اور برطانوی وزیر خارجہ و امور دولت مشترکہ مسٹر مائیکل سٹیورٹ کے درمیان بات چیت میں سیکرٹری وزارت خارجہ مسٹر ایس ایم یوسف اور ڈائریکٹر جنرل دفتر خارجہ نے بھی شرکت کی۔ خیال ہے کہ دونوں لیڈروں نے دو گھنٹے کی طویل نشست میں عالمی صورت حال اور پاکستان اور برطانیہ کے درمیان اقتصادی اور سیاسی تعلقات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ پہلے بھی دونوں وزرائے خارجہ کے درمیان ۷ گھنٹے تک بات چیت ہوئی جس میں انہوں نے مشرق وسطیٰ کی صورت حال پر غور کیا اور خلیج فارس کے سوال کا جائزہ لیا گیا۔

ریڈیو پاکستان کے مطابق پاکستان کے وزیر خارجہ نے برطانوی رہنما کو بھارت کی جنگی تیاریوں سے آگاہ کیا اور بتایا کہ ان تیاریوں سے پاکستان کے علاوہ علاقہ کے دوسرے ممالک کی سلامتی خطرے میں پڑ گئی ہے انہوں نے بتایا کہ بھارت ہٹ دھرمی سے کام لے رہا ہے اور کشمیر اور فرخابند کے تنازعات کو حل کرنے کے لئے تیار نہیں۔ کل کی بات چیت میں روس اور چین کے ساتھ پاکستان کے تعلقات پر بھی غور کیا گیا۔

تربیلا کے قریب حادثہ، دس افراد ہلاک

راولپنڈی ۲۸ نومبر۔ ایک بس ساٹھ فٹ گہرے نالہ میں گر کر پاش پاش ہو گئی جس کے نتیجہ میں دس افراد ہلاک ہو گئے ان میں سات خواتین شامل ہیں۔ یہ حادثہ کل شام تربیلا کے قریب پیش آیا جب ہری پور جانے والی بس سرن نالہ میں جا گری۔ تربیلا کے علاقہ میں گزشتہ دو روز میں یہ دوسرا مہلک حادثہ ہے۔

اسرائیل کے چار سو فوجی ہلاک و زخمی

دمشق ۲۹ نومبر۔ فلسطینی حریت پسندوں نے ۲۰ نومبر تک دس دنوں کے اندر اسرائیل کے فوجی دستوں پر ساٹھ سے زیادہ حملے کئے اور تقریباً چار سو اسرائیلی فوجیوں کو ہلاک یا زخمی کیا۔ ان میں ۱۲۶ اعلیٰ فوجی افسر بھی شامل ہیں۔ یہ بات فلسطینی فوجی تنظیموں کی طرف سے جاری کئے گئے ایک اعلامیہ میں بتائی گئی ہے۔

سیکنڈ ڈویژن ۴۵ فی صد سے شروع ہو گی

لاہور ۲۹ نومبر۔ پنجاب یونیورسٹی کے تمام شعبوں کے سربراہوں اور لاہور کالج کے پرنسپلوں کا ایک اجلاس ہوا۔ جس کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر حمید احمد خان نے کی۔ اجلاس میں وائس چانسلر پروفیسر حمید احمد خاں کی یہ تجویز منظور کر لی گئی کہ بی اے بی ایس سی ایم اے۔ ایم ایس سی کے امتحان میں پچاس فی صد کی بجائے ۴۵ فی صد نمبروں سے سیکنڈ ڈویژن شروع کی جائے۔ اب یہ تجویز یونیورسٹی کی اکیڈیمک کونسل میں پیش کی جائے گی۔

ماہ رمضان المبارک
۱۹۶۸
قرآن پاک کے ہدیوں میں
ماہ رمضان المبارک کی خاص رعایت
۱۵ اکتوبر سے شروع ہو کر
۲۰ دسمبر تک جاری رہے گی
نمونوں کے صفحوں کا مجموعہ مفت طلب فرمایئے
تاج کمپنی لمیٹڈ
ہوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی

قرص صندل پوڈر
معدہ و جگر کی اصلاح کے لئے
خون صالح پیدا کرنے کے لئے
خارش، پھوڑے، پھنسیوں کے لئے اکسیر ہے۔
قیمت یک صد گولی صرف ۲ روپے
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

امانت تحریک جدید کی اہمیت

کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ امانت تحریک جدید کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:۔

"یہ چیز چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتی اور پھر اس میں ہے کہ اس طرح تم پیس انداز کر سکو گے۔ اور اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائداد ہے اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے تو اس کا جائداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے اور اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ چندہ نہیں اور نہ ہی چندہ میں وضع کیا جا سکتا ہے۔ یہ سلسلہ کی اہمیت اور شوکت اور مالی حالت کی مضبوطی کے لئے جاری رہی گے۔

غرض یہ تحریک ایسی اہم ہے کہ میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالنے والے ہیں۔"

(افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

اکسیر اپھارہ
شفق اور برسیم سے ہونے والا جانوروں کا خطرناک اور مہلک اپھارہ "اکسیر اپھارہ" کے ایک پیکٹ سے غائب ہو جاتا ہے۔
فی پیکٹ ۱/۔ ۱۰ درجن پر خرچہ ڈاک بذمہ کمپنی
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمیکل کمپنی گوجرانوالہ۔ مرکز
کیمو ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ شاہراہ قائداعظم دی مال ۵۰ لاہور

بھارت کے پانچ ہزار دیہات میں قحط پڑ گیا

کراچی ۲۹ نومبر۔ بھارت میں اب تک قحط اور خوراک کی شدید قلت کے باعث جو دیہات متاثر ہوئے ہیں ان کی تعداد ۵۱۸۵ ہو گئی ہے ان میں سے ۲۵۶۵ دیہات صوبہ راجستھان میں واقع ہیں۔ روزنامہ ٹائمز آف انڈیا کے مطابق اجمیر بیکانیر اور ناگور کے اضلاع بہت زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینجر)

ہمدرد نسواں (رجسٹرڈ) مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج دواخانہ خدمت خلق (رجسٹرڈ) ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس ۲۰ روپے

رمضان کا مہینہ اپنے ساتھ بہت سی برکتیں لے کر آتا ہے

روزے سال بھر کے جمع شدہ زہروں کو دُور کر دیتے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ رمضان کی برکات اور روزوں کے فوائد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"دوستوں کو معلوم ہے کہ یہ رمضان کا مہینہ ہے اور قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ مہینہ اپنے ساتھ بہت سی برکتیں لے کر آتا ہے۔ دنیا میں انسان مختلف دنیوی کاموں میں مصروف رہتا ہے اور یہ اشتغال اسے خدا تعالےٰ کی طرف سے ہٹا کر اپنی طرف مشغول رکھتے ہیں۔ دن بھر کے کاموں کا ازالہ پانچ وقت کی نمازیں کرتی ہیں۔ ایک انسان دو تین گھنٹہ تک مختلف دنیوی کاموں میں مشغول رہتا ہے پھر نماز کا وقت آجاتا ہے تو وہ خدا تعالےٰ کو یاد کرلیتا ہے اور اس سے پچھلا زنگ دُور ہو جاتا ہے پھر وہ دوبارہ اور کاموں میں مشغول ہو جاتا ہے اور پھر اس کے دل پر زنگ لگ جاتا ہے۔ اس کے بعد اسے دوسری نماز کا موقع ملتا ہے اور اس سے اس کا وہ زنگ بھی دور ہو جاتا ہے غرض پانچوں نمازیں اس کے دن بھر زنگ کو دُور کر دیتی ہیں۔ اسی طرح سال بھر کے جمع شدہ زنگ کو رمضان کا مہینہ دُور کر دیتا ہے

دُنیا میں مختلف قسم کے زہر ہوتے ہیں۔ بعض زہروں سے کچھ حصہ جسم سے خارج ہوتا ہے اور کچھ حصہ جسم کے اندر باقی رہتا ہے اور انسان کی صحت میں حارج نہیں ہوتا لیکن آہستہ آہستہ اتنی مقدار میں جمع ہو جاتا ہے کہ طبیب سمجھتا ہے کہ اس کا نکالنا ضروری ہے۔ روزانہ نمازوں سے جو زہر دُور ہوتے ہیں وہ ایسے ہی ہیں جیسے انسان روزانہ کھانا کھاتا ہے۔ پانی پیتا ہے تو ان کے مفید اجزاء خون کی شکل میں بدل جاتے ہیں اور زہریلے مادے پسینہ اور پاخانہ کی شکل میں خارج ہوتے رہتے ہیں۔ اس طرح اسکی صحت برقرار رہتی ہے زہریلے مادے اگر خارج نہ ہوں تو ڈاکٹر ملین، پسینہ آور، پیشاب آور دوائیں دیتے ہیں۔ اور اس طرح وہ زہریلے مادے خارج ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح روحانی زہروں کو جو روزانہ پیدا ہوتے ہیں اور روح کو گندہ کرتے رہتے ہیں نمازیں باہر نکالتی رہتی ہیں۔ لیکن ان زہروں کا ایک حصہ ایسا بھی ہوتا ہے جو مخفی رہتا ہے اور جسم کے اندر آہستہ آہستہ جمع ہوتا رہتا ہے۔ اس کی مقدار بہت تھوڑی ہوتی ہے لیکن جمع ہوتے ہوتے وہ اتنی مقدار میں جمع ہو جاتا ہے کہ ہمارا روحانی طبیب یعنی خدا تعالےٰ ضروری سمجھتا ہے کہ اسے نکال دیا جائے۔ غرض جیسے چند گھنٹوں کے زہر کو دُور کرنے کے لئے دن بھر میں پانچ نمازیں رکھی گئی ہیں اسی طرح سال بھر کے جمع شدہ زہروں کو دور کرنے کے لئے سال بھر کے جمع شدہ زہروں کو دُور کرنے کے لئے سال میں رمضان کا ایک مہینہ رکھا گیا ہے۔ جیسے پرانے زمانہ میں اطباء کا یہ طریق تھا کہ وہ امراء کو سال میں ایک مہینہ مار الحین دیتے تھے۔ اس کے علاوہ کوئی غذا نہیں دیتے تھے اس کے بعد وہ سمجھتے تھے کہ سال بھر کے زہر نکل گئے۔ اور اب مریض ایک نئی زندگی لے کر کام کرے گا۔ اسی طرح خدا تعالےٰ نے ایک علاج روزانہ پیدا ہونے والے زہروں کے لئے رکھا ہے اور ایک علاج سال بھر کے جمع شدہ زہروں کے لئے رکھا ہے۔ یعنی روحانی زہروں کو جو روزانہ پیدا ہوتے ہیں دُور کرنے کے لئے دن بھر میں پانچ نمازیں رکھ دی ہیں اور سال بھر میں جمع شدہ زہروں کو دور کرنے کے لئے رمضان کا مہینہ رکھا گیا ہے "۔

(الفضل ۹ مارچ ۶۰ ء)

٭

برطانیہ کشمیر میں رائے شماری کرانے کے متعلق اقوام متحدہ کی قراردادوں کا پابند ہے

برطانوی وزیر خارجہ مائیکل سٹیورٹ کا اعلان

راولپنڈی۔ ۳۰ رنومبر برطانوی وزیر خارجہ مسٹر مائیکل سٹیورٹ نے کہا ہے کہ برطانیہ تنازعہ کشمیر کو رائے شماری کے ذریعے طے کرانے کے بارے میں اقوام متحدہ کی قراردادوں کا پابند ہے۔ انہوں نے کل لاہور روانہ ہونے سے پہلے چکلالہ کے ہوائی اڈہ پر ایک بیان جاری کیا جس میں اس بات کی تائید کی گئی ہے کہ برطانیہ کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کی حمایت سے دستبردار ہو گیا ہے۔

برطانوی وزیر خارجہ کی توجہ ایک اخباری اطلاع کی طرف مبذول کرائی گئی تھی جس میں مسٹر سٹیورٹ کی ایک پریس کانفرنس کے حوالے سے دعوےٰ کیا گیا تھا کہ برطانیہ نے اقوام متحدہ کے زیر اہتمام رائے شماری کے ذریعے کشمیر کا مسئلہ طے کرانے کے لئے سلامتی کونسل میں جو وعدے کر رکھے تھے اب ان سے دستبردار ہوگیا ہے۔ مسٹر سٹیورٹ نے کہا ہے کہ میں نے ایسی کوئی بات نہیں کی جس سے یہ ظاہر ہوتا ہو کہ برطانیہ کشمیر میں رائے شماری کے موقف سے دستبردار ہوگیا ہے انہوں نے کہا کہ کشمیر کے بارے میں اقوام متحدہ کی قرارداد ایک دستاویز کے طور پر اب بھی موجود ہے ہم اس حقیقت سے انکار نہیں کر سکتے۔ میں نے اپنی پریس کانفرنس میں یہ کہا تھا کہ ہم نے اپنا موقف ۱۹۵۶ء میں اس وقت واضح کر دیا تھا۔ جب قرارداد منظور کی گئی۔ اور فریقین اس پر رضامند ہو گئے۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ تنازعہ کشمیر طے کرنے کے لئے دونوں فریقوں کے درمیان سمجھوتہ ہونا ضروری ہے

راولپنڈی سے لاہور پہنچنے پر ہوائی اڈہ کے وی آئی پی لاؤنج میں اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے مسٹر مائیکل سٹیورٹ نے کہا کہ کشمیر کا مسئلہ موجود ہے تاہم میں نہیں سمجھتا کہ یہ مسئلہ ہمیشہ حل طلب رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ اعلان تاشقند کشمیر کے بارے میں اقوام متحدہ کی قراردادوں کے جذبے اور روح کے منافی نہیں ہے۔

٭

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں ولادت باسعادت

بقیہ صفحہ اوّل

کی نواسی ہے۔

ادارۂ الفضل ولادت باسعادت کی اس پُرمسرت تقریب پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ، حضور کی حرم محترم حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نیز حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ، حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ، حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ، محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب اور آپ کی بیگم صاحبہ محترمہ، نیز خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ دیگر افراد کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالےٰ نومولودہ کو اپنے فضل سے صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے۔ دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرمائے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے روحانی ورثہ سے حصہ وافر عطا فرما کر اپنے خاندان اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین اللھم آمین۔

طلباء کے مسائل کا مطالعہ کرنے کے لئے کمیٹی مقرر کر دی گئی۔

لاہور ۳۰ رنومبر۔ پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر نے طلباء کے مسائل اور مطالبات کا مطالعہ کرنے کے لئے ایک گیارہ رکنی کمیٹی مقرر کی ہے جو یونیورسٹی یونین کی بحالی سمیت طلباء کے تمام مطالبات کا جائزہ لے کر ان کے بارے میں وائس چانسلر کو رپورٹ پیش کرے گی یونیورسٹی کے شعبہ انگریزی کے صدر پروفیسر سراج دین کو کمیٹی کا چیئرمین مقرر کیا گیا ہے کمیٹی عنقریب کام شروع کر دیگی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲